

ماٹ گراس

ماٹ گراس ایک دائمی نوعیت کا چارہ ہے جو بار بار پھونٹنے اور بھرپور کٹائیاں دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مئی جون میں چارے کی قلت والے مہینوں میں سرسبز چارہ مہیا کرتا ہے اور اسی طرح اکتوبر نومبر، میں جب ربیع کے چارہ جات ابھی کٹائی کے لئے تیار نہیں ہوتے، اس وقت بھی چارے کی شدید کمی کو پورا کرتا ہے۔ ماٹ گراس کو نہ صرف جانور پسند کرتے ہیں بلکہ بہتر غذائیت کی بدولت اس سے دودھ اور گوشت کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس لئے ماٹ گراس کو دودھ یا گھاس بھی کہتے ہیں۔ اس کی پیداوار خریف کے چارہ جات سے تقریباً تین گنا زیادہ ہوتی ہے۔

آب و ہوا

اس کی کاشت کے لئے گرم مرطوب آب و ہوا اچھی ہوتی ہے۔ جوار کی فصل کی طرح کسی حد تک یہ بھی سردی اور خشکی کو برداشت کر سکتا ہے لیکن کورا اس کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔ سخت سردی کی وجہ سے اس کے سبز پتے براؤن ہو جاتے ہیں اور بڑھوتری بھی رک جاتی ہے۔

زمین اور اس کی تیاری

ماٹ گراس کی فصل چونکہ دائمی نوعیت کی ہے اور ایک دفعہ کاشت کے بعد سالہا سال تک چلتی رہتی ہے۔ اس لئے بیجائی کے لئے بھاری میرا زمین نہایت موزوں ہوتی ہے جبکہ ہلکی میرا زمین پر بھی اسے کاشت کیا جاسکتا ہے۔ اس کی بیجائی سے پہلے زمین میں مٹی پلٹنے والا گہرا ہل چلا کر زمین کو جڑی بوٹیوں سے پاک کر لینا چاہیے اور اس کے بعد تین چار مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر مٹی کو باریک اور بھر بھرا کر لیں۔

وقت کاشت اور موزوں اقسام

اس کی کاشت فروری تا مارچ اور جولائی تا اگست کے مہینوں میں کی جاسکتی ہے۔ کاشت قلموں اور جڑوں دونوں سے کی جاسکتی ہے۔ ماٹ گراس کی درج ذیل اقسام ہیں:

(1) ماٹ (2) ملائم

طریقہ کاشت

مکمل طور پر زمین کی تیاری کے بعد ماٹ گراس کی قلمیں 40 درجے کا زاویہ بناتے ہوئے زمین میں اس طرح دبا دی جائیں کہ ان کی ایک آنکھ زمین کے اوپر اور دوسری آنکھ زمین کے اندر دبی ہوئی ہو۔ قلموں اور لائنوں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی تا تین فٹ ہو۔ قلمیں نصب کرنے کے فوراً بعد کھیت کو پانی لگا دینا چاہیے۔ اگر کاشت بذریعہ جڑیں کرنا مقصود ہو تو بڑی جڑوں کو چھوٹی چھوٹی جڑوں میں تقسیم کر لیں اور زمین میں سوراخ بنا کر نصب کر دیا جائے۔ جڑ کو ارد گرد سے اچھی طرح دبا کر فوراً پانی دے دیا جائے۔ اس طرح ہوائی کرنے سے بہت کم جڑیں اور قلمیں ضائع ہوتی ہیں اور عموماً کامیابی کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے۔ کماد کے سموں کی طرح زمین میں دبائے سے قلمیں ضائع ہو جاتی ہیں۔

شرح بیج

پودے سے پودے اور لائن سے لائن کا فاصلہ اڑھائی فٹ رکھنے سے فی ایکٹر پانچ ہزار قلمیں یا جڑیں درکار ہوتی ہیں۔ اگر پودوں اور لائنوں کا فاصلہ کم کریں گے تو پودوں کو کافی شاخیں پیدا کرنے کے لئے جگہ کم ملے گی۔

کھادوں کا استعمال

اگر ہوائی سے ایک ماہ پہلے 5 تا 6 ٹرائی گلی سڑی گوبر کی کھاد زمین میں ملا دیں تو اس سے سبز چارہ کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ اگر گوبر کی کھاد میسر نہ ہو تو ہوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری یوریائی ایکڑ کے حساب سے ڈالیں۔ بعد ازاں ایک بوری یوریائی ایکڑ ہر کٹائی کے بعد ڈالیں اور ساتھ ہی پانی دے دیں۔

آپاشی

پہلا پانی بوائی کے فوراً بعد دیں اور جب تک پودے شاخیں نکال کر مستحکم نہ ہو جائیں۔ ہر ہفتہ بعد پانی لگائیں۔ جبکہ اس کے بعد موسم کو مد نظر رکھ کر پانی دیں۔ گرمی اور سردی کسی موسم میں پانی کا وقفہ کم یا زیادہ ہو سکتا ہے۔

نقصان دہ کیڑے، بیماریاں اور ان کا انسداد

اس پودے میں قدرتی طور پر اتنی طاقت، تندرستی اور برداشت موجود ہوتی ہے کہ ہر قسم کی بیماریوں اور کیڑوں کے حملے سے محفوظ رہتا ہے۔ البتہ زیادہ دیر کھڑی فصل کے تنے اور پتے ضرور خراب ہو جاتے ہیں۔

کٹائی

فصل کاشت کرنے کے تقریباً 3 تا 4 مہینے بعد گھاس چارے کی کٹائی کے لئے تیار ہو جاتی ہے بعد ازاں ہر ڈیڑھ تا دو ماہ بعد چارہ کٹائی کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ جب اس کی اونچائی 3 تا 4 فٹ ہو جائے تو اسے کاٹ لینا چاہیے۔

پیداوار

ایک سال کی 4 تا 6 کٹائیوں میں اس سے 80 تا 100 ٹن سبز چارہ فی ایکٹر حاصل ہو سکتا ہے۔

غذائیت

اس کے سبز چارے کا تجزیہ کچھ یوں ہے۔

غذائی اجزا	فیصد	غذائی اجزا	فیصد	غذائی اجزا	فیصد
خشک مادہ	14.40	ریشہ دار اجزاء	27.82	چکنائی	3.3
لحمیات	7.00	نمکیات	15.43	پانی	85.60